

# الوہابیت

حسب الارشاد

پیر طریقت حضرت صاحبزادہ پیر محمد شفیع قادری علیہ الرحمۃ  
سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ دھوڈا شریف ضلع گجرات

مصنف

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی  
خطیب جامع مسجد علامہ عبدالحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ

ناشر

قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ

فون ۸۲۹۷۲

## جسٹلہ حقوق محفوظ ہیں؟

نام کتاب	الوہا بیت
تالیف	مولانا ابوالکلام محمد ضیاء اللہ قادری شرفی
ناشر	قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ
کتابت	جمیل مرزا، بی۔ اے۔ محمد ارشد سلیم قادری
صفحات	۲۲۰
باس	دوم
قیمت	۷۵ روپے
مطبع	

## ذخائر العقبیٰ فی احوال المودۃ فی القربیٰ

ترجمہ  
پروفیسر دوست محمد شاہ

مصنفہ  
علامہ محبت طبری

فضائل اہلبیت اطہار پر منظر اور دلچسپ کتاب ہے۔ عرصہ سے  
نایاب تھی۔ ادارہ نے ترجمہ کر کے شائع کر دی ہے۔

اس حدیث شریف کو پڑھ کر نام کے الحمدیث ذرا اپنے اپنے اس کفریہ اور شرکیہ عقیدہ پر نظر ثانی کریں اور صدقِ دل سے تائب ہو کر یا رسول اللہ کی ندائیں بلند کر کے صیغہ معنوں میں الحمدیث اور اہل سنت کہلائیں۔

## یا رسول اللہ میں شفاعت چاہتا ہوں کہنے والا کافر و مشرک ہے

مولوی اسماعیل غزنوی نے لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی حق نہ ماننے والا اور راستی قبول نہ کرنے والا یہ اعتراض کرے کہ تم جو قطعی طور پر کہتے ہو۔ کہ جو کوئی یوں کہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں۔ تو وہ مشرک ہوگا۔ اور ان کا خون مباح ہوگا۔ ایسے لوگوں کو ہم کافر کہتے ہیں۔ (تحفہ دہا بیہ ص ۶۸)

## مرنے سے پہلے تعزیت

نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتے ہیں۔ کہ تعزیت عام ست از انکہ نزد موت یا نزد مھنور علاماتش یا بعد مرگ کنند چہ تعزیت تسلیم ست۔  
تعزیت عام ہے۔ موت کے نزدیک یا موت کی علامات کے ظاہر ہوں تو اس وقت بھی اور مرنے کے بعد بھی جائز ہے کیونکہ تعزیت تسلی کا نام ہے۔ (بدور الاھلہ ص ۱۳۹)

## حالتِ حیض میں طلاق

دہابیوں کے مجدد نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتے ہیں۔ کہ حالتِ حیض میں عورت پر طلاق نہیں پڑتی۔

(روضۃ الندیہ ص ۴۸ مطبوعہ بیروت)



# الْمَدِينَةُ السَّنِيَّةُ

مؤلفه

علامہ سلیمان بن سحمان نجدی

کا اردو ترجمہ

## تحفہ و ہابیہ

مترجمہ

حاکم اسحاق عیسیٰ غزنوی

امرتہ

یقین ہو گیا کہ جو کوئی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یا ابی بن عباس یا یا عبد القادر جیلانی یا اور کسی بزرگ مخلوق کو پکارے یا اس کی دہائی دے۔ اس پر کارنے سے اس کا مدعا دفع شرکاً طلب غیر ہو یعنی ایسے امور میں امداد حاصل کرنا ہو جو خدا کے سوا کسی اور کے اختیار میں نہیں ہیں۔ مثلاً کسی بیمار کا تندر کرنا یا دشمن پر فتح حاصل کرنا یا کسی دھم سے محفوظ رہنا وغیرہ۔ تو ایسے امور میں خدا کے سوا کسی دوسرے امداد کا طلب کرنا شرک ہے۔ جو لوگ ایسا کریں وہ مشرک ہیں۔ شرک اکبر کے مرتکب ہیں۔ اگرچہ ان کا عقیدہ یہی ہو کہ فاعل حقیقی فقط رب العزت ہے۔ اور ان صاحبین سے مدارے یہ مقصد محض یہ ہے کہ ان کی سفارش سے مراد برائی ہوگی۔ گویا یہ ایک واسطہ ہیں یعنی ان کو نفع پہر حال شرک ہے۔ اور ایسے لوگوں کا خون بہانا جائز ہے۔ . . . اور ان کے اسوالم کالوث لینا مباح ہے۔

## انبیاء اور صاحبین کی قبور اور قبے

آج کل انبیاء اور صاحبین کی قبور اور انبہ روح گنبد اور قبے بنائے گئے ہیں وہ بھی بطور ایک بت کے ہیں لوگ ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ وہاں جا کر رو رو کر گدگد کر دیتے اس میں پیش کرتے ہیں۔ مصائب کے وقت ان کو غائبانہ پکار رہے ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح زمانہ جاہلیت میں مشرک پکارا کرتے تھے۔ ہماری اس مجلس میں مکہ مکرمہ کے مشہور مفتی مفتی شیخ عبداللہ علیہ السلام اور مالکیہ کے مفتی شیخ حسین مغربی اور عقیل بن عبی علوی بھی موجود تھے۔

دلائل سے لوگوں کو مطمئن کر دینے کے بعد ہم نے وہ تمام قبے اور تمام مقامات جن کی تعظیم و اعتقاد پرستش ہوتی تھی یا جن کی طرف لوگ نفع کی خواہش اور نقصان کے دفع کے لئے جاتے تھے منہدم کرادئے۔ اور قبروں کے اوپر کے تمام قبے وغیرہ گروادئے یہاں تک کہ اس پاک خطے میں غیر خدا کی پرستش کا کوئی مقام باقی نہ رہا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

## اصلاحی قدم

اس کے بعد ہم نے تمام شراب خانے، بھنگ خانے، اور بدکاریوں کے تمام اڈے ایک ایک کر کے اڑا دئے اور منادی کرادی کہ تمام لوگ پانچ وقت کی نمازوں میں باقاعدہ حاضر ہوں اور کسی ایک مقلد امام کے پیچھے (امام ابوہریرہ سے) مگر باجماعت نماز ادا کریں، اس طرح اجتماع کلہ کا مسلمان ہوا۔ حرم پاک میں صرف ایک خدا کی عبادت ہونے لگی۔ لوگوں میں